سفر سے جبکہ نہ شبیر کی خبر آئی — یہ کہکے انکا قلمدان وہ اٹھا لائی
امیدوبیم میں صغراؑ چچا کے گھر آئی — اور التماس کیا اے حسینؑ کے بھائی
محمدِ حنفی نے کہا کدھر آئی — مجھے تو ہے نہ توانائی اور نہ بینائی
پکاری وہ کہ نہ ابتک امید برآئی — بھتیجی آپکو تکلیف دینے ہے آئی

چچا بتاؤ تو کسطرح دل کو چین آئے — میری طرف سے رقم اک عرض داشت کرو
نہ بھائی آیا نہ خط آیا نہ حسینؑ آئے — مگر کوئی نہ دقیقہ فرو گزاشت کرو

اٹھا کے کاغذوخاماں کیا چچا نے مقال — غریب پرورِ عالم نواز خلق و پناہ
میں لکھتا جاؤں تو بتلاتی جا حقیقت حال — ملک سپاہِ فلک بارگاہِ شہنشاہ
وہ روکے بولی بہت خوب اے علیؑ کے لال — امام بیکس و مظلوم و بے دیار پناہ
یہی میں چاہتی تھی تم جیو صدوسی سال — انیسِ کعبہ ء دیں یوسفِ رسول اللہ

میری طرف سے وہ القاب لکھو بابا کو — اجل رسیدوں کے عیسیٰ غریبوں کے والی
کنیزیں لکھتی ہیں جسطرح اپنے آقا کو — حسین ابنِ علیؑ مدظلہُ العالی

www.emarsiya.com

بنی ہے جان پہ صغراؑ کے اب دوا کیسی
رجب کی تیسری کو تم نے گھر کیا ویراں
گلے میں پانی اٹکنے لگا غذا کیسی
تمہارے بعد ہوئیں تین عیدیں بابا جاں
مسیحا دور قضا پاس پھر شفا کیسی
شبِ براءت ہوئی دوسرے مہینے عیاں
فلک نے ڈالی میرے سر پہ یہ بلا کیسی
بروحِ حمزہؑ نہ تھی فاتحہ کی تاب و تواں

نہ صبر و ہوش نہ تابِ فراق باقی ہے
تمام دن جو تڑپتے تڑپتے رات ہوئی
فقط جناب کا اک اشتیاق باقی ہے
ہمارے گھر میں نہ عیدِ شبِ برات ہوئی

یہ عید یوں گئی دن عیدِ فطر کا آیا
وہ خوش ہو عید کو کیا جو فلک کا مارا ہو
گھر آن کر مجھے ہمجولیوں نے رلوایا
قسم لو بابا جو کرتا پھٹا اتارا ہو
کسی نے گہنا کسی نے لباس دکھلایا
یہاں ورود وطن میں اگر تمہارا ہو
کوئی یہ بولی کی عیدی میں ہم نے یہ پایا
دوبارہ عید ہو نوروز بھی دوبارہ ہو

ہر اک خوش تھا مگر لب پہ میرے نالے تھے
ہماری عید تو کنبے کی دید ہے بابا
سفر میں سب میری عیدی کے دینے والے تھے
جب آپ آئیں اسی روز عید ہے بابا

www.emarsiya.com